REGD No. L.5254

-بسم اللہ الرحمٰن الرحیم-

فون نمبر ۴۹ | رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# الفضل

روزنامہ — ربوہ

یوم جمعہ

۱۱ رمضان ۱۳۷۶ھ

فی پرچہ ۱۰/

جلد ۴۶/۱۱ | ۱۲ شہادۃ ۱۳۳۶ھش ۱۲ اپریل ۱۹۵۷ء | نمبر ۸۸

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۱ اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت وسلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

# اردن میں سلیمان نبلوسی کی کابینہ مستعفی ہوگئی

## شاہ حسین نے استعفا منظور کرلیا۔ امریکہ اور اردن کے درمیان قریبی تعلق قائم ہونے کی توقع

عمان ۱۱ اپریل۔ اردن کی کابینہ جس کی قیادت جناب سلیمان نبلوسی کررہے تھے مستعفی ہوگئی ہے اور شاہ حسین نے ان کا استعفا منظور کرلیا ہے۔ البتہ شاہ نے ان سے کہا ہے کہ وہ نئی حکومت قائم ہونے تک بدستور کام کرتے رہیں۔ پچھلے دنوں شاہ حسین نے اپنے مشیر اعلیٰ کو وزیراعظم کے مشورے کے بغیر ایک خاص مشن پر قاہرہ اور دمشق بھیجا تھا۔ اس پر جناب سلیمان نبلوسی کی کابینہ نے استعفا پیش کردیا۔

بعض باخبر حلقوں کا کہنا ہے کہ شاہ حسین کئی ماہ سے جناب نبلوسی کو سمجھا رہے تھے۔ کہ وہ مغربی ممالک کے ساتھ قریبی تعلقات کی راہ میں روک نہ بنیں۔ اور ملک سے اشتراکی اثر و نفوذ کو دور کرنے کی کوشش کریں۔ سلیمان نبلوسی نے اپنے استعفا میں لکھا ہے کہ میں شاہ کی خواہشوں کا احترام کرتے ہوئے استعفا پیش کررہا ہوں۔ استعفا منظور ہونے کے ساتھ ہی ملک بھر میں حفاظتی انتظامات سخت کردیے گئے ہیں۔ اور انتظامیہ میں بھی بعض اہم تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ عراق میں شاہ حسین کے ان فیصلوں کا خیرمقدم کیا گیا ہے۔ اور امید ظاہر کی گئی ہے۔ کہ اب اردن اور امریکہ کے درمیان قریبی تعلق قائم ہوجائے گا۔ بغداد کے سیاسی حلقوں کا کہنا ہے۔ کہ جناب سلیمان نبلوسی کی کابینہ کے مستعفی ہوجانے سے اردن میں مصر کے حامیوں کی پوزیشن کمزور ہوگئی ہے۔

## امریکہ کو امید ہے کہ نہر سویز کے انتظام کے متعلق مصر سے تسلی بخش سمجھوتہ ہوجائے گا

### ہفتہ وار پریس کانفرنس میں صدر آئزن ہاور کا اعلان

واشنگٹن ۱۱ اپریل۔ کل یہاں صدر آئزن ہاور نے اپنی ہفتہ وار پریس کانفرنس میں کہا امریکہ کو اب بھی یہ امید ہے کہ نہر سویز کے انتظام کے متعلق مصر سے تسلی بخش سمجھوتہ ہوجائے گا۔ انہوں نے کہا امریکہ یہ نہیں سمجھتا کہ موجودہ بات چیت بے نتیجہ رہے گی۔ اسی طرح وہ اس خیال کا بھی حامی نہیں ہے کہ اس معاملے کو سلامتی کونسل میں پیش کردیا جائے۔ ایک سوال کے جواب میں صدر آئزن ہاور نے کہا قاہرہ میں کینیڈا کے سفیر کی خودکشی سے امریکہ اور کینیڈا کے تعلقات خطرہ میں پڑگئے ہیں۔ تاہم امید ہے کہ اس بارے میں موجودہ غلط فہمیاں بہت جلد دور ہوجائیں گی۔ یاد رہے کہ حکومت امریکہ کی ایک سب کمیٹی کی رپورٹ میں کینیڈین سفیر پر کمیونسٹ ہونے کا الزام لگایا گیا تھا جس کے بعد سفیر مذکور نے خودکشی کرلی۔

## مصری وزیر خارجہ اور امریکی سفیر کی ملاقات

قاہرہ ۱۱ اپریل۔ کل مصر کے وزیر خارجہ جناب محمود فوزی اور امریکی سفیر مقیم قاہرہ نے دو گھنٹہ تک بات چیت کی۔ نہر سویز کے انتظام کے متعلق امریکہ نے جو تازہ ترین تجاویز پیش ۲۴ کی ہیں۔ اس ملاقات میں ان تجاویز کے متعلق جناب محمود فوزی نے امریکی سفیر کو مصر کے خیالات سے آگاہ کیا۔

## مسٹر یارنگ کراچی سے جنیوا روانہ ہوگئے

کراچی ۱۱ اپریل۔ اقوام متحدہ کے خاص نمائندے مسٹر یارنگ آج صبح سویرے کراچی سے بذریعہ ہوائی جہاز جنیوا روانہ ہوگئے۔ انہوں نے برصغیر میں ۲۵ دن قیام کیا۔ انہوں نے روانہ ہونے سے قبل اپنے مشن کی کامیابی یا ناکامی کے متعلق کچھ نہیں بتایا۔ البتہ بعض اخبار نویسوں کے استفسار پر اتنا کہا کہ نئی دہلی اور کراچی میں میرا وقت بہت اچھا گزرا۔ کل انہوں نے مسئلہ کشمیر کے متعلق وزیراعظم جناب حسین شہید سہروردی وزیر خارجہ جناب ملک فیروز خان نون، آزاد کشمیر کے مشیر جناب دین محمد اور وزارت خارجہ کے سیکرٹری ایس۔ ایم۔ اے بیگ سے ملاقات کی۔ آج صبح ہوائی اڈے پر انہیں وزارت خارجہ کے سیکرٹری اور افسر مہمان نوازی نے الوداع کہا۔

## امریکی یونیورسٹی میں اسلامی تہذیب کی تعلیم

شکاگو ۱۱ اپریل۔ شکاگو یونیورسٹی نے اپنے انڈر گریجوایٹ نصاب میں اسلامی تہذیب کا ایک نصاب بھی شامل کرلیا ہے۔ اس کے علاوہ بھارتی اور چینی تہذیبوں کے نصاب بھی مرتب کئے گئے ہیں۔ اسلامی نصاب کے استاد پروفیسر مارشل ہوج سن نے کہا ہے۔ کہ یہ سلسلہ اس وجہ سے شروع کیا گیا ہے کہ مشرقی تہذیبوں میں لوگوں کی دلچسپی بڑھتی جارہی ہے۔ اس مرتبہ ۲۵ طلباء نے اسلامی نصاب کا پرچہ لیا ہے۔ لیکن بھارتی اور چینی تہذیبوں کے طالب علموں کی تعداد زیادہ ہے۔

## پٹ سن کے کارخانوں کی تعداد تگنی ہوگئی

ڈھاکہ ۱۱ اپریل۔ مشرقی پاکستان میں پچھلے تین سال کے اندر پٹ سن کے کارخانوں کی تعداد تگنی ہوگئی ہے۔ اس وقت وہاں پٹ سن کے سترہ کارخانے ہیں۔ جبکہ ۱۹۵۴ء میں صرف چھ کارخانے تھے۔ ان میں سے ۴ کارخانے صنعتی ترقی کی کارپوریشن کی سکیموں کے تحت چلائے جارہے ہیں۔ ان کارخانوں پر ۲۳ کروڑ ۸۴ لاکھ ۳۹ ہزار روپیہ خرچ ہوا ہے۔ ان میں بارہ ہزار افراد ملازم ہیں۔ ان میں پچھلے سال ۷۰ ہزار ٹن ٹاٹ تیار کیا گیا جس کی مالیت ۷۴ لاکھ روپے تھی۔ اس کے علاوہ ۴ کروڑ سے بھی زیادہ مالیت کی بوریاں تیار کی گئیں۔

— پیرس ۱۱ اپریل۔ یہاں برطانوی وزیر خارجہ مسٹر سلون لائڈ اور فرانسیسی وزیر خارجہ موسیو پینو نے نہر سویز کے مجوزہ انتظام کے متعلق باہم تبادلۂ خیالات کیا۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۲ر اپریل ۱۹۵۷ء

# مکمّل ضابطۂ حیات اور مسلمان

جناب محمدؐ امین میرپور خاص کا ایک قابلِ غور مراسلہ "روزنامہ تسنیم" میں شائع ہوا ہے۔ جس میں مختصراً پہلے یہ بتایا گیا ہے۔ کہ

"اللہ تعالیٰ نے زندگی بسر کرنے کے لئے آقا اور بادشاہ اور مالک الملک ہونے کی حیثیت سے ہمیں ایک ضابطہ۔ ایک ہدایت نامہ اور کام کرنے کا ایک نقشہ دیا ہے۔ اس ضابطے اور ہدایت نامے اور نقشے پر کام کرنے کے لئے اس نے عملی نمونہ پیش کر دینے کے لئے ہمارے اندر سے بہترین انسان کھڑے کئے ہیں۔"

آخر میں مراسلہ نگار فرماتے ہیں:۔

"ہم مسلمانوں کو یہ یقین دلانا چاہتے ہیں۔ کہ وہ جس نظامِ زندگی کے لئے اپنے اندر ایمان اور جس کے لئے جدوجہد کرنے کا عزم رکھتے ہیں۔ اس کی خاطر وہ انگریزی تسلط اور ہندو امپیریلزم کے خطرے سے نبرد آزما ہو کر یہاں آ گئے ہیں۔ تو آئندہ بھی کوئی ناموافق صورتِ حالات ان کے آڑے نہیں آ سکتی۔ چند مہینوں اور چند سالوں کی گردشیں بظاہر کتنی ہی ناسازگار اور مایوس کن کیوں نہ ہوں۔ اجتماعی رجحانات اور عمومی ارادوں کا راستہ روک نہیں سکتیں۔ حالات جتنے ناسازگار ہوں۔ زندہ قوموں کا ولولۂ عمل اتنا ہی زوردار ہونا چاہیئے۔"

یہ دونوں باتیں بالکل صحیح ہیں۔ واقعی اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایک مکمل ضابطۂ حیات عطا فرمایا ہے۔ جس میں معاشرہ کی اٹھان کے لئے بہترین اصول موجود ہیں۔ اور جیسا کہ مراسلہ نگار نے کہا ہے۔ اگر مسلمان اس ضابطۂ زندگی کو اپنا لیں۔ تو چند ہی سالوں میں ان کی کایا پلٹ سکتی ہے اس کے باوجود سوال یہ ہے۔ کہ کیا محض ایسے سہارے دینے سے یہ مقصد حاصل ہو سکتا ہے۔ ہم اس تفصیل میں نہیں جانا چاہتے۔ کہ مسلمانوں نے جداگانہ وطن کے لئے جو جدوجہد کی۔ اس کے اسباب کیا تھے۔ لیکن اتنا ہم ضرور عرض کر دینا چاہتے ہیں۔ کہ اگر اس جدوجہد کا واحد سبب وہی تھا۔ جو فاضل نامہ نگار نے بتایا ہے۔ تو پھر کیا وجہ ہے۔ کہ جداگانہ وطن حاصل کر لینے کے باوجود ہمارے معاشرہ کی حالت میں ذرہ بھر بھی فرق نہیں آیا۔ بلکہ روز بروز اس کی حالت بدتر سے بدتر ہوتی چلی جاتی ہے۔ جس کا ثبوت روزنامہ تسنیم اپنی روزانہ اشاعت میں مہیا کرتا رہتا ہے۔

ہمارا مطلب یہ ہے۔ کہ ہمارے پیشِ نظر خود اقتدار پر قبضہ کرنا نہ ہو۔ تو ہمیں پہلے مسلمانوں کے موجودہ حالات پر غور کرنا چاہیئے۔ اور ان امراض کا علاج سوچنا چاہیئے۔ جو اس کو گھن کی طرح کھا رہی ہیں۔ مثلاً اسی صفحہ پر معاصر نے "نافرمان امت" کے زیرِ عنوان حضرت یسعیاہ کا بنی اسرائیل سے خطاب شائع کیا ہے۔ جس کا آغاز اس طرح کیا گیا ہے۔

"بائیبل کے عہد نامہ عتیق ...... (old testament) میں "یسعیاہ" نامی ایک صحیفہ ہے۔ ذیل کے اقتباسات اسی صحیفے سے لئے گئے ہیں۔ یہ باتیں یسعیاہ نبی نے بنی اسرائیل کی بدکرداری پر انہیں متنبہ کرتے ہوئے ہزاروں برس پہلے کہی تھیں۔ ان سے اس وقت کے یہودیوں کی حالت کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔ لیکن اس آئینے میں ہم آج کے مسلمان بھی اپنا چہرہ دیکھ سکتے ہیں۔ سچ فرمایا تھا نبی صادق و مصدوق صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ تم بنی اسرائیل کے نقشِ قدم کی پوری پوری پیروی کرو گے۔ یہاں تک کہ وہ اگر کسی گوہ کے بل میں گھسے ہوں گے۔ تو تم بھی اسی میں جا گھسو گے۔"

اس کے بعد یسعیاہ نبی کے صحیفہ سے جو اقتباسات دیئے ہیں۔ ان میں سے کچھ حصہ ہم ذیل میں نقل کرتے ہیں۔

"وفادار بستی کیسی بدکار ہو گئی۔ وہ تو انصاف سے معمور تھی۔ اور راستبازی اس میں بستی تھی۔ لیکن اب خونی رہتے ہیں۔ تیری چاندی میل ہو گئی۔ تیری مے میں پانی مل گیا۔ تیرے سردار گردن کش اور چوروں کے ساتھی ہیں۔ ان میں سے ہر ایک رشوت اور انعام کا طالب ہے۔ وہ یتیموں کا انصاف نہیں کرتے۔ اور بیواؤں کی فریاد ان تک نہیں پہنچتی۔

اب میں اپنے محبوب کے لئے اپنے محبوب کا ایک گیت اس کے تاکستان کی بابت گاؤں گا۔ میرے محبوب کا تاکستان ایک زرخیز پہاڑ پر تھا۔ اور اس نے اسے کھودا۔ اور اس نے پتھر نکال پھینکے۔ اور اچھی سے اچھی تاکیں اس میں لگائیں۔ اور اس میں برج بنایا۔ اور ایک کولہو بھی اس میں تراشا۔ اور انتظار کیا۔ کہ اس میں اچھے انگور لگیں۔ لیکن اس میں جنگلی انگور لگے۔ اب اے یروشلم کے باشندو اور یہوداہ کے لوگو! میرے اور میرے تاکستان میں تم ہی انصاف کرو۔ کہ میں اپنے تاکستان کے لئے اور کیا کر سکتا تھا۔ جو میں نے نہ کیا۔ اور جواب میں نے اچھے انگوروں کی امید کی۔ تو اس میں جنگلی انگور کیوں لگے؟ اب میں تم کو بتاتا ہوں۔ کہ اب میں تاکستان سے کیا کروں گا۔ میں اس کی باڑ گرا دوں گا۔ اور وہ چراگاہ ہو گا۔ اس کا احاطہ توڑ ڈالوں گا۔ اور وہ پامال کیا جائے گا۔ اور میں اسے بالکل ویران کر دوں گا۔ وہ نہ چھانٹا جائیگا۔ نہ بنایا جائیگا۔ اس میں اونٹ کٹارے اور کانٹے اگیں گے۔ اور میں بادلوں کو حکم کروں گا۔ کہ اس پر مینہ نہ برسائیں۔ سو رب الافواج کا تاکستان بنی اسرائیل کا گھرانا ہے۔ اور بنی یہوداہ اس کا خوشنما پودا ہے۔ اس نے انصاف کا انتظار کیا: پر خونریزی دیکھی۔ وہ داد کا منتظر رہا۔ پر فریاد سنی۔ .........

ان پر افسوس جو صبح سویرے اٹھتے ہیں۔ تاکہ نشہ بازی کے درپے ہوں۔ اور جو رات کو جاگتے ہیں۔ جب تک شراب ان کو نہ بھڑکا دے۔ اور ان کے جشن کی محفلوں میں بربط اور ستار اور دف اور بین اور شراب ہیں۔ لیکن وہ خداوند کے کام کو نہیں سوچتے۔ اور اس کے ہاتھوں کی کاریگری پر غور نہیں کرتے۔"

ان اقتباسات کو پڑھیئے اور مضمون نویس کی ان باتوں میں مسلمانوں کو یہود کے ان حالات سے مماثلت پر غور کیجئے۔ یہی چیز ہے۔ جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آج سے ۶۰ سال پہلے پیش کی تھی۔ پیش تو اور علماء نے بھی کی تھی۔ جن میں سے ایک اہلِ حدیث کے جید عالم نواب صدیق حسن بھوپال والے ہیں۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے صرف اس مماثلت کو بیان کر کے نہیں چھوڑ دیا۔ بلکہ آپ نے بتایا۔ کہ اس کا علاج بھی اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے۔ اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جہاں یہ پیشگوئی فرمائی ہے۔ کہ مسلمانوں کی حالت یہود کی سی ہو جائیگی۔ وہاں آپ نے یہ پیشگوئی بھی فرمائی ہے۔ کہ اس زمانہ میں ایک انسان مبعوث ہو گا۔ جو از سرِ نو اسلام کی تعلیمات کو دلوں میں زندہ کرے گا۔ ایسے انسان کے ظہور کی مفصل نشاندہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنی پیشگوئیوں میں کی ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دعویٰ فرمایا۔ کہ میں ہی وہ مسیح موعود ہوں۔ جس کا پیشگوئیوں میں ذکر ہے۔ لیکن آپ نے خالی دعویٰ ہی نہیں فرمایا۔ بلکہ آپ نے راستبازوں کی ایک جماعت کھڑی کی ہے۔ جو عملاً اس یہودیانہ فضا کے خلاف جہاد کر رہی ہے۔ اور جو آپ کے خلفاء کی رہنمائی میں کمال فعال جماعت ثابت ہو رہی ہے۔ خاصکر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے عہد میں یہ جماعت دنیا کے تمام کناروں تک پھیل گئی ہے۔ اور اسلام کا جھنڈا بلند کر رہی ہے۔ اس طرح دوسروں نے تو منفی پیشگوئیوں پر اکتفا کر لیا۔ مگر جماعت احمدیہ مثبت اور تعمیری کام میں مصروف ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر جگہ کامیابی حاصل کر رہی ہے۔ دوسرے افراد یا جماعتوں نے کوئی تعمیری کام کرنے کا ارادہ بھی کیا۔ تو ان کے راستے میں تلوار حائل ہو گئی۔ اور اس طرح جہاد کی قوتوں کو خیالی باتوں میں ضائع کیا جاتا رہا۔

بے شک اجتماعی ارادہ انقلاب لا سکتا ہے۔ لیکن پہلے ارادہ ہونا ضروری ہے۔ اور ایسا ارادہ بغیر ان اصولوں پر حق الیقین کے پیدا نہیں ہو سکتا۔ جن کو قائم کرنا منظور ہوتا ہے۔ اور محض فریب خیال سے حق الیقین پیدا نہیں کیا جا سکتا۔ بلکہ اس کے لئے ٹھوس بنیادیں درکار ہیں۔ اور ایسی ٹھوس بنیادیں صرف روحانی تجربہ ہی مہیا کر سکتا ہے۔ جس سے سوائے احمدیت کے تمام اسلامی اور دوسرے مذاہب کی تحریکیں معرّا ہیں۔

---

## درخواست دعا

مکرم محمدؐ امین صاحب مارکیٹ انسپکٹر اوکاڑہ کے خلاف ایک کیس دائر ہے۔ جس کی وجہ سے ان کی ملازمت بھی خطرہ میں ہے۔ احباب ان کی اس کیس میں باعزت بریت اور مزید ترقی کے لئے دعا فرماویں۔ انہوں نے ریویو کو مبلغ -/۵۰ روپے بمد اعانت دینے کا وعدہ کیا ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

خاکسار مظفر الدین۔ ایڈیٹر ریویو آف ریلیجز۔ ربوہ

# ڈاکٹر غلام محمد صاحب کے مضمون پر ایک نظر

## صدر منکرینِ خلافتِ حقہ کی تہذیب و شرافت

از محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس ربوہ

لختِ جگر ہے میرا محمود بندہ تیرا ⁂ دے اس کو عمر و دولت کر دُور ہر اندھیرا
دن ہوں مرادوں والے پُر نور ہو سویرا ⁂ یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

منکرین خلافت کی یہ انتہائی بدقسمتی ہے۔ کہ وہ اس شخص کی مخالفت کے درپے ہیں۔ اور اس مقدس انسان کی مذمت و منقصت بیان کرنے اور عیوب شماری میں مصروف ہیں۔ جس کا نام اللہ تعالیٰ نے "محمود" رکھا ہے۔ یعنے تعریف کیا گیا۔ اور جسے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنا لختِ جگر کہا ہے۔ اور خبر دی ہے۔ کہ وہ اللہ تعالیٰ کا بندہ ہے۔ اور دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے عمر اور دولت عطا کرے۔ اور اس کے مخالف اس کے راستے میں جو روکیں پیدا کریں۔ وہ انہیں اپنے فضل سے دور فرمائے۔ اور اس کے دنوں کو مرادوں والا بنائے۔ یعنے اس کے عہد میں سلسلہ کی ترقی ہو۔ اور ہر آنے والی صبح پُر نور اور نوید جانفزا لانے والی ہو۔ اور اللہ تعالیٰ نے آپ کی یہ دعا حرف بحرف قبول فرمائی۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مسرت و شادمانی کی لَے میں فرماتے ہیں ؎

بشارت دی کہ اک بیٹا ہے تیرا
جو ہوگا ایک دن محبوب میرا
کروں گا دور اس مَہ سے اندھیرا
دکھاؤں گا کہ اک عالم کو پھیرا
بشارت کیا ہے اک دل کی غذا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

ان شعروں میں اس دعا کا اللہ تعالیٰ کی طرف سے جواب دیا گیا ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اشعار مندرجہ عنوان میں کی تھی۔ آپ نے فرمایا کہ محمود میرا لختِ جگر ہے۔ اور تیرا بندہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے جواب میں یہ بشارت دی کہ ہاں ہم ایک تیرے لختِ جگر یعنے بیٹے کے متعلق بشارت دیتے ہیں۔ کہ وہ میرا صرف بندہ ہی نہیں بلکہ وہ میرا محبوب بندہ ہوگا۔ پھر یہ دعا کی تھی کہ اے میرے خدا تو اسے عمر اور دولت دے اور دے ؎

"کر دور ہر اندھیرا"

یہ دعا قبول کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے اس کے جواب میں یہ وعدہ فرمایا ؎

"کروں گا دور اس مَہ سے اندھیرا"

یعنے میں اس چاند سے ہر قسم کا اندھیرا دور کروں گا۔ اس کے زمانہ میں اس کے مخالف قسم قسم کے فتنے برپا کریں گے۔ اور ہر فتنہ کے متعلق یہ خیال کیا جائیگا۔ کہ اس کی تاریکی و ظلمت اس چاند کی روشنی پر غالب آجائے گی۔ اور اسے ظاہر نہیں ہونے دے گی۔ لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں ہر فتنہ کے اندھیرے کو اس چاند سے دور کروں گا۔ اور اس کی روشنی زمین کے کناروں تک پھیلے گی۔

پھر پہلے شعروں میں آپ نے یہ دعا کی تھی۔ کہ اس کے ذریعہ سلسلہ کی ترقی ہو۔ اور اس کے دن مرادوں والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے جواب میں یہ بشارت دی ؎

"دکھاؤں گا کہ اک عالم کو پھیرا"

یعنے اس کے مبارک ایام میں ایک جہان کو پھیر کر سلسلہ میں لاؤں گا۔ اور اس کے عہد کی ہر صبح پُر نور اور ترقی سلسلہ کی بشارت دینے والی ہوگی۔

پھر حضور فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی یہ بشارت دل کو تقویت دینے والی اور دل کی غذا ہے۔ اور منہ مانگی مراد ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ منکرین خلافت اسے زہر ہلاہل خیال کرتے ہیں۔ پس پاک اور بے عیب ہے وہ ذات جس نے ایسی بشارت دے کر دشمنوں کو ناکام و نامراد کر دیا۔

ہاں منکرین خلافت اس شخص کو جادۂ صواب سے منحرف اور فتنہ پرداز اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی "تمام عمارت کو منہدم" کرنے والا قرار دے رہے ہیں۔ جس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سبز اشتہار میں فرماتے ہیں۔ کہ اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ انزال رحمت کی دوسری قسم کی تکمیل فرمائے گا۔ جو ارسال مرسلین و نبیین و ائمہ و اولیاء و خلفاء ہے۔ تا ان کی اقتداء اور ہدایت سے لوگ راہ راست پر آجائیں۔ یعنے وہ آپ کا خلیفہ اور جانشین ہوگا۔ اور امام اور اللہ تعالیٰ کا محبوب ہوگا اور اس کی ہدایت سے اور اس کی اقتدا کر کے لوگ راہ راست پر آئیں گے۔ یہ وہ مبارک وجود ہے۔ جس سے ہر منکر خلافت بغض رکھنا نیکی خیال کرتا ہے۔ اور اس پر مکروہ اور حد درجہ گھنونے الزامات لگانے سے دریغ نہیں کرتا۔ اس کی تازہ مثال صدر منکرین خلافت حقہ ڈاکٹر غلام محمد صاحب کا وہ مضمون ہے۔ جو پیغام صلح ۲۷ مارچ ۱۹۵۷ء میں شائع ہوا ہے۔ آپ اس میں زیر عنوان "خطاب بہ اہلِ ربوہ" رقمطراز ہیں۔

"حضرت مسیح موعود علیہ الرحمت کی جماعت کا کثیر حصہ آپ کے خاندان کی بے جا محبت کے جذبات کی رَو میں بہ کر ایک سیاسی دماغ کی مذہب کی آڑ میں شاطرانہ چالوں سے ایک گدی قائم کرنے کی سعی میں جادۂ صواب اور اس مسلک سے جس پر اس جماعت کو خدا کے مامور نے قائم کیا تھا۔ کوسوں دور جا پڑی۔"

اور لکھتے ہیں:۔

"بدقسمتی سے ۱۹۱۴ء کا سال تاریخ احمدیت میں بہت منحوس ثابت ہوا۔۔۔ جبکہ اس مامور کی تمام عمارت کو منہدم کر دیا گیا۔ اور ایک غیر مامور کی قیادت میں حضرت مسیح موعود علیہ الرحمت کو نعوذ باللہ جھوٹا اور مکفر مولویوں کو سچا قرار دیا گیا۔"

مزید لکھتے ہیں:۔

"وہ بیٹا جس کی بے جا محبت میں آپ عزت نفس عقل و خرد کھو بیٹھے۔ جانتے ہو کہ اس نے اپنے بزرگ باپ کو نبی بنا کر اس کے ساتھ کیا سلوک کیا۔ اس نے اس کو نعوذ باللہ مفتری۔ لعنتی۔ کافر۔ کاذب اور دجال قرار دیا۔ کیا یہ وہی فرزند ارجمند ہے۔ جو کأن اللہ نزل من السماء کا مصداق ہے۔ خدا کی قسم تم نے بڑا ظلم کیا۔"

یہ ہے وہ تہذیب و شرافت جس کا اظہار ڈاکٹر منکرین خلافت کی طرف سے اس مقدس وجود کے متعلق کیا جا رہا ہے۔ جس کو لاکھوں انسان اپنا راہ نما اور مقتدا مانتے ہیں۔ اور اس کے حکم پر اپنے نفوس اور اموال قربان کرنا اپنے لئے باعث فخر و سعادت سمجھتے ہیں۔

اے منکرین خلافتِ حقہ تم جس قدر غیظ و غضب کا اظہار کر سکتے ہو۔ کر لو حتیٰ کہ ارشاد خداوندی موتوا بغیظکم کا مصداق بن جاؤ اور برادران یوسف کی طرح اس بندۂ خدا پر جس کا نام اللہ تعالیٰ نے محمود رکھا ہے۔ اور اسے یوسف قرار دیا ہے۔ یعنے حملے کر لو۔ اور اس کی ناکامی و نامرادی اور تباہی و ہلاکت کے لئے جس قدر منصوبے اور مکر و فریب کر سکتے ہو کر گزرو۔ مگر یاد رکھو۔ کہ تمہیں ناکامی اور یاس و حسرت کے سوا کچھ حاصل نہ ہوگا۔ اور وہ حضرت یوسف علیہ السلام کی طرح دنیا میں عزت اور زمین کے کناروں تک شہرت پائیگا۔ قومیں اس سے برکت حاصل کریں گی۔ اور خدا تعالیٰ کا قوی ہاتھ اس کی مدد فرمائے گا۔ اور کوئی نہیں جو خدا تعالیٰ کو اپنے ارادہ کی تکمیل سے روک سکے۔

## ۱۹۱۴ء کا مبارک سال

۱۹۱۴ء کا سال تاریخ احمدیت میں ہمیشہ کے لئے اس امر کی یادگار رہے گا کہ اس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد قدرتِ ثانیہ کے قائم رکھنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنا زبردست ہاتھ دکھلایا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کے بعد سلسلہ خلافت کو جماعت کے قولاً اور فعلاً متفقہ طور پر تسلیم کر لینے کے بعد اس کے مٹانے کے لئے منصوبہ بازوں سازشیں کرنے والوں اور خفیہ ریشہ دوانیوں کے

مرتکب لوگوں کو ہمیشہ کے لئے ناکام و نامراد بنا دیا۔ اس لئے یہ درست ہے۔ کہ منکرین خلافت کے لئے ۱۹۱۴ء کا سال منحوس ثابت ہوا۔ کیونکہ ان کی تمام سازشیں ناکام ہو کر رہ گئیں۔ اور جبکہ مامور کی ہتیں (کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے مامور کو یہ بشارت دی ہے۔ کہ لا یھدم بناءک (تذکرہ ص ۲۲)، کہ تیری عمارت کو کوئی منہدم نہیں کر سکے گا) بلکہ قدرت ثانیہ یعنی سلسلہ خلافت کے مٹانے کے لئے خفیہ منصوبے اور ریشہ دوانیاں کرنے والوں کی تمام عمارت کو منہدم کر دیا گیا۔"

## نبی بنانے کا الزام

صدر منکرین خلافت حقہ کا جماعت احمدیہ کو "عزت نفس عقل و خرد" کے کھو بیٹھنے کا الزام دینا کوئی قابل تعجب بات نہیں ہے۔ کیونکہ یہی الزام اس سے پہلے مولوی محمد حسین بٹالوی اور مولوی ظفر علی خاں آف زمیندار جماعت احمدیہ پر لگا چکے ہیں۔ لیکن ڈاکٹر صاحب کا حضرت امام جماعت احمدیہ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو "نبی بنانے کا" الزام دینا ایک بہتان عظیم اور دروغ بے فروغ ہے۔ اور جان بوجھ کر حق پوشی کرنے والے یا احمدیہ لٹریچر سے پرلے درجہ کے جاہل کے سوا ایسا جھوٹ کوئی نہیں بول سکتا۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اپنا اور حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ اور حضرت مولوی عبدالکریم صاحب رضی اللہ عنہ اور تمام جماعت احمدیہ کا یہی عقیدہ تھا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو باوجود امت محمدیہ کا ایک فرد ہونے کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کمال اتباع کے نتیجہ میں نبی کا مقام عطا فرمایا ہے۔ اور اختلاف سے پہلے منکرین خلافت کے سابق امیر مولوی محمد علی مرحوم اور خواجہ کمال الدین مرحوم اور بقیہ تمام پیغامیوں کا یہی عقیدہ تھا۔

## مولوی محمد علی مرحوم کی حلفیہ شہادت

مولوی کرم الدین جہلمی نے اپنے مقدمہ میں مولوی محمد علی صاحب کو بطور گواہ طلب کرایا تھا۔ مولوی محمد علی صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی موجودگی میں یہ لکھوانے کے بعد کہ "میں مرزا صاحب ملزم کا مرید ہوں۔ اور نیز وکیل" حلفیہ بیان دیتے ہوئے ۱۳ مئی ۱۹۰۴ء کو جناب خواجہ کمال الدین صاحب کے استفسار پر کہا۔

"مکذب مدعی نبوت کذاب ہوتا ہے۔ مرزا صاحب ملزم مدعی نبوت ہے۔ اس کے مرید اس کو دعویٰ میں سچا اور دشمن جھوٹا سمجھتے ہیں۔ پیغمبر اسلام مسلمانوں کے نزدیک سچے نبی ہیں۔ اور عیسائیوں کے نزدیک جھوٹے ہیں"

پھر اس کے ایک ماہ بعد ۱۶ جون ۱۹۰۴ء کو مولوی محمد علی صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی موجودگی میں بجواب مستغیث حلفاً بیان کیا۔ کہ:۔

"مرزا صاحب دعویٰ نبوت کا اپنی تصانیف میں کرتے ہیں۔ یہ دعویٰ نبوت اس قسم کا ہے۔ کہ میں نبی ہوں۔ لیکن کوئی نئی شریعت نہیں لایا۔ ایسے مدعی کا مکذب قرآن شریف کی رو سے کذاب ہے"

(دیکھو مسل مقدمہ کرم الدین بنام مرزا غلام احمدؐ)

کیا مولوی محمد علی صاحب مرحوم کے اس حلفیہ بیان کے بعد جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی موجودگی میں ہوا۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مدعی نبوت قرار دیا گیا ہے۔ کوئی منصف مزاج شخص یہ کہہ سکتا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نبی نہیں مانتی تھی۔ اور آپ کو نبی کے طور پر پیش کرنے والے سب سے پہلے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تھے۔

## جماعت احمدیہ کا اجماعی عقیدہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے بعد معاً جو بیانات اخبارات سلسلہ میں شائع ہوئے۔ ان میں صاف طور پر آپ کو نبی لکھا گیا۔ بطور مثال ملاحظہ ہو۔

"سنو ہر ایک احمدی اس عقیدہ پر قائم ہے۔ کہ مبارک و مطہر و مقدس وجود جسے لوگ مرزا قادیانی کہتے تھے خدا کا برگزیدہ نبی ہے"

(بدر ۱۸ جون ۱۹۰۸ء)

## جملہ پیغامیوں کا مشترکہ حلفیہ بیان

۱۹۱۳ء میں مندرجہ ذیل بیان اخبار پیغام صلح میں شائع ہوا:۔

"معلوم ہوا ہے۔ کہ بعض احباب کو کسی نے غلط فہمی میں ڈال دیا ہے، کہ اخبار ہذا کے ساتھ تعلق رکھنے والے احباب یا ان میں سے کوئی ایک سیدنا و ہادینا حضرت مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مدارج عالیہ کی اصلیت سے کم یا استخفاف کی نظر سے دیکھتا ہے۔ ہم تمام احمدی جن کا کسی نہ کسی صورت سے اخبار پیغام صلح کے ساتھ تعلق ہے خدا تعالیٰ کو جو دلوں کے بھید جاننے والا ہے۔ حاضر و ناظر جان کر علی الاعلان کہتے ہیں، کہ ہماری نسبت اس قسم کی غلط فہمی پھیلانا محض بہتان ہے۔ ہم حضرت مسیح موعود و مہدی معہود کو اس زمانہ کا نبی، رسول، نجات دہندہ مانتے ہیں، اور جو درجہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنا بیان فرمایا ہے اس سے کم و بیش کرنا موجب سلب ایمان سمجھتے ہیں، اور ہمارا ایمان ہے۔ کہ دنیا کی نجات حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے غلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان لائے بغیر نہیں ہو سکتی۔ اس کے بعد ہم اس کے خلیفہ برحق سیدنا و مرشدنا مولانا حضرت مولوی نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح اولؓ کو بھی سچا پیشوا سمجھتے ہیں"

(پیغام صلح ۱۶ اکتوبر ۱۹۱۳ء)

یہ حلفیہ اعلان اختلاف سے صرف چھ ماہ پہلے کا ہے۔ اس میں صاف طور پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نبی اور رسول ہونے کا اعلان کیا گیا ہے۔ کیا مولوی محمد علی صاحب مرحوم کی حلفیہ شہادت اور جماعت احمدیہ کے اجماعی عقیدہ اور پیغام صلح کی اس واضح تحریر کے بعد کوئی شخص جس کے دل میں خدا کا خوف ہو اور حیا و شرم سے بالکل عاری نہ ہو چکا ہو۔ وہ الزام دے سکتا ہے۔ جو صدر منکرین خلافت نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو دیا ہے۔ کہ گویا آپ نے ۱۹۱۴ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت کا عقیدہ ازخود تجویز کر کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو گالیاں دلوائیں۔

پیغام صلح اور صدر منکرین خلافت اپنی اس بزدلی کو بھی دیکھیں جو ۱۹۱۳ء میں اخبار پیغام صلح سے تعلق رکھنے والوں کی نسبت سے ان میں پائی جاتی ہے۔ ۱۹۱۳ء کے پیغامی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ذکر کرتے ہوئے علیہ الصلوٰۃ والسلام لکھتے ہیں۔ اور آج کل کے پیغامی ڈاکٹر صاحب کی طرح مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ "علیہ الرحمۃ" لکھتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب خود ہی اپنے دل میں سوچیں کہ اس اختلاف کی وجہ بزدلی کے علاوہ جو نفاق کا لازمی خاصہ ہے۔ کچھ اور ہو سکتی ہے؟

(باقی)

## تعاونی کمیٹی کے حصہ داروں کو ضروری اطلاع

قادیان میں میرے ہاں جو ایک تعاونی کمیٹی جمع ہوتی تھی۔ اس کے جملہ حصہ دار حضرات کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اس کمیٹی کا تمام حساب محکمہ قضا میں پیش کر کے رقم لینے والوں اور رقم دینے والوں کے بارے میں فیصلہ کرا لیا گیا ہے۔ اور مکمل فیصلہ کی نقل نظارت امور عامہ میں تنفیذ کے لئے دے دی گئی ہے، رقوم دینے والے اصحاب نظارت میں رقوم جمع کراتے جائیں گے، اور رقوم لینے والے دوستوں کو ماہ بماہ رقوم ملتی جائیں گی۔ اس طرح سے اب اس کمیٹی کے بارے میں کوئی معاملہ قابل تصفیہ نہیں رہ گیا۔ اور میں بطور سیکرٹری اپنی ذمہ داری سے سبکدوش ہو گیا ہوں، معاملات لمبے تھے۔ اس لئے فیصلہ جات حاصل کرنے میں دیر لگ گئی ہے۔ جس کے لئے معذرت خواہ ہوں۔ اب تمام متعلقہ اصحاب شعبہ تنفیذ نظارت امور عامہ سے براہ راست خط و کتابت فرماویں۔

(خاکسار ابو العطاء جالندھری سابق آنریری سیکرٹری تعاونی کمیٹی)

## تحریک جدید کی اہمیت

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"اگر تم نے دیانتداری سے احمدیت کو قبول کیا ہے۔ تو اے مردو! اور عورتو!! تمہارا فرض ہے۔ کہ تحریک جدید کے اغراض و مقاصد میں میرے ساتھ تعاون کرو۔ زمین و آسمان کا خدا جانتا ہے۔ کہ جو کچھ میں کہہ رہا ہوں۔ اپنے نفس کے لئے نہیں کہہ رہا خدا اور اسلام کے لئے کہہ رہا ہوں۔ تم آگے بڑھو۔ اور اپنا تن اپنا من اور اپنا دھن خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے قربان کر دو" (مہتمم تحریک جدید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

# ہجرت اور واپسی

## الہامات و رؤیا و کشوف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی روشنی میں

از مکرم چوہدری جلال الدین احمد صاحب چنیوٹ

حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اسلام کے احیاء اور قیام شریعت کے لئے مبعوث فرمایا۔ اور حضور کو قبولیت دعا کے تازہ بہ تازہ نشانات کے علاوہ آئندہ ہونے والے عظیم الشان تغیرات کا بین اور واضح علم پیشگوئیوں کی صورت میں بھی عطا فرمایا۔

مستقبل میں ظاہر ہونے والے جو واقعات پیشگوئیوں کے طور پر حضور نے بیان فرمائے۔ ان میں سے ایک اہم واقعہ جماعت احمدیہ کی اپنے دائمی مرکز قادیان سے عارضی طور پر ہجرت بھی ہے۔ حضرت مسیح پاک علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے خبر پاکر متعدد بار "ہجرت" کی پیشگوئی فرمائی۔ اس کے ساتھ ہی حضور نے اپنے بعد "قدرت ثانیہ" کے طور پر اپنے فرزند ارجمند حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں بھی پیشگوئی فرمائی کہ وہ حسن و احسان میں میرا نظیر ہوگا۔ اور مظہر الحق والعلی ہوگا۔ اور صاف طور پر ظاہر فرمایا کہ ہجرت کی پیشگوئی کا تعلق اسی مصلح موعود کے زمانہ کے ساتھ ہے۔ میں اس مضمون میں انہی پیشگوئیوں کو اپنے ذوق کے مطابق پیش کرنے کی کوشش کروں گا۔ جو ہجرت اور واپسی سے تعلق رکھتی ہیں۔

(۱) ۱۸۹۴ء میں الہام ہوا۔۔۔ "داغ ہجرت" تذکرہ صفحہ ۲۶۸

(۲) ۲۱ دسمبر ۱۹۰۳ء کو الہام ہوا

یاتی علیک زمن کمثل زمن موسیٰ (تذکرہ صفحہ ۲۲)

یعنی تم پر ایک زمانہ ایسا آنے والا ہے جو موسیٰ کے زمانہ کی طرح ہوگا۔ فرمایا "اس زمانہ میں جو بیس ۲۰ پچیس ۲۵ برس کے قریب ہوتا ہے یہ الہام کبھی نہیں ہوا۔ موسیٰ کا نام تو کئی الہاموں میں رکھا گیا ہے"۔

اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ حضور کے سلسلہ پر موسوی دور آئے گا۔

(۳) پھر الہام ہوا۔۔۔۔ انہ کریم تمشّٰی امامک وعادٰی من عادٰی۔ (تذکرہ ۶۳ ، ۲۲ دسمبر ۱۹۰۲ء)

یعنی وہ کریم ہے اور تیرے آگے آگے چلتا ہے اور ہر اس شخص کا دشمن بن جاتا ہے جو تیرے ساتھ دشمنی کرتا ہے۔ فرمایا "۔۔۔۔ کل جو الہام ہوا تھا یاتی علیک زمن کمثل زمن موسیٰ۔ یہ اسی الہام کے آگے معلوم ہوتا ہے۔۔۔ مگر میں سمجھتا ہوں کہ ان دونوں کا تعلق آپس میں ضرور ہے۔۔۔۔ اور پھر توریت میں اس قسم کا مضمون ہے کہ خدا نے موسیٰ کو کہا کہ تو چل میں تیرے آگے چلتا ہوں"۔

(تذکرہ صفحہ ۶۳)

(۴) پھر الہام ہے۔۔۔ مسیر العرب (دسمبر ۱۹۰۵ء تذکرہ صفحہ ۵۵۸)

یعنی "عرب میں چلنا" فرمایا "شاید مقدر ہو کہ ہم عرب میں جائیں"۔

انبیاء کے ساتھ ہجرت بھی ہے لیکن بعض رؤیا نبی کے اپنے زمانے میں پورے ہوتے ہیں۔ اور بعض اولاد یا کسی متبع کے ذریعے سے پورے ہوتے ہیں۔ مثلاً آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو قیصر و کسریٰ کی کنجیاں ملی تھیں۔ تو وہ ممالک حضرت عمرؓ کے زمانہ میں فتح ہوئے"۔ حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ کے عرب میں جانے سے اور حضور کے زمانہ میں ہجرت ہو کر مذکورہ بالا ارشاد کی تائید ہو گئی۔

(۵) فرمایا "دیکھا کہ میں مصر کے دریائے نیل پر کھڑا ہوں۔ اور میرے ساتھ بہت سے اسرائیل ہیں اور میں اپنے آپ کو موسیٰؑ سمجھتا ہوں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہم بھاگے چلے آتے ہیں۔ نظر اٹھا کر پیچھے دیکھا تو معلوم ہوا کہ فرعون ایک لشکر کثیر کے ساتھ ہمارے تعاقب میں ہے اور ہمارے بہت قریب آگیا ہے۔ میرے ساتھی بنی اسرائیل بہت گھبرائے ہوئے ہیں اور اکثر ان میں سے بے دل ہو گئے ہیں اور بلند آواز سے چلاتے ہیں کہ اے موسیٰ ہم پکڑے گئے۔ اور میں نے بلند آواز سے کہا

کلّا انّ معی ربی سیھدین

(یعنی ہنیں نہیں ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا میرا رب میرے ساتھ ہے وہ ضرور میرے لئے رستہ نکالے گا۔)

اتنے میں بیدار ہو گیا اور زبان پر یہی الفاظ جاری تھے"

(تذکرہ ۱۹ جنوری ۱۹۰۳ء صفحہ ۴۶۹)

یہ موسوی دور کی عملی وضاحت اور یاتی علیک زمن کی تشریح ہے اور ۱۹۴۷ء میں مشرقی پنجاب میں جو واقعات ہوئے وہ محتاج بیان نہیں

(۶) مورخہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۰۵ء کا ایک رؤیا۔۔۔۔ فرمایا کہ "دیکھا کہ میں کسی جگہ ہوں اور استنجا کے واسطے ایک جگہ سے ڈھیلا لیا ہے۔ تو دیکھا کہ وہاں بہت سے آدمی جیسے مزدور لنگوٹی پوش ہوتے ہیں۔ بیٹھے ہیں۔ جن سے کراہت ہوئی۔ پھر میں نے شادی خاں کو بلانا چاہا اور خیال آیا کہ اتنے آدمیوں سے اسے کس طرح شناخت کروں۔ پھر میں نے آواز دی۔ تو شادی خاں فوراً کھڑا ہو گیا۔ اور اس کے ساتھ الہام ہوا۔۔۔۔۔ اذ کففت عن بنی اسرائیل

(تذکرہ صفحہ ۵۶۵-۶۶)

معلوم ہوتا ہے کہ مندرجہ بالا رؤیا ہجرت کے بعد کے حالات کی طرف اشارہ کرتی ہے اور بتاتی ہے کہ ہجرت حضرت مصلح موعود کے زمانہ میں مقدر ہے۔ اور مزید یہ باتیں اس سے اخذ ہوتی ہیں۔ ۱۔ حضور کسی ایسی جگہ پر تشریف لے جائیں گے۔ جہاں پانی نایاب ہوگا۔ ۲۔ مزدور لنگوٹی پوش سے تعمیر کے کام کی طرف اشارہ معلوم ہوتا ہے ۳۔ "شادی خاں" حضرت مصلح موعود کا الہامی نام ہے۔ گویا بتایا کہ آپ کے زیر نگرانی و ہدایت نیا مرکز (ربوہ) تعمیر ہوگا۔ جو کہ پہلے بے آب و گیاہ چٹیل میدان ہوگا۔

۷۔ مورخہ ۹ اپریل ۱۹۰۷ء کو پھر حضور علیہ السلام کو یہ الہامات ہوئے۔

"کففت عن بنی اسرائیل انّ فرعون وھامان وجنودھما کانوا خاطئین۔ انی مع الافواج اتیک بغتۃً۔

(تذکرہ صد ۵۳۳)

حضور علیہ السلام ان الہامات کی تشریح یوں فرماتے ہیں:۔ "کہ میں تیری جماعت کے لوگوں کو جو مخلص ہیں اور بیٹوں کا حکم رکھتے ہیں۔ بچاؤں گا۔

اور پھر فرمایا کہ میں آخر کوئی ہر کر دوں گا۔ کہ فرعون یعنی وہ لوگ جو فرعون کی خصلت پر ہیں۔ اور ہامان یعنی وہ لوگ جو ہامان کی خصلت پر ہیں اور ان کے ساتھ کے لوگ جو ان کا لشکر ہیں۔ یہ سب خطا پر تھے۔ اور پھر فرمایا کہ میں اپنی تمام فوجوں کے ساتھ یعنی فرشتوں کے ساتھ نشانوں کے دکھلانے کے لئے ناگہانی طور پر تیرے پاس آؤں گا۔ یعنی اس وقت جب اکثر لوگ باور نہیں کریں گے۔ اور ٹھٹھے اور ہنسی میں مشغول ہوں گے۔ اور بالکل میرے کام سے بے خبر ہوں گے۔ تب میں اس نشان کو ظاہر کر دوں گا کہ جس سے زمین کانپ اٹھے گی۔ تب وہ روز دنیا کے لئے ماتم کا دن ہوگا۔ مبارک وہ جو ڈریں اور قبل اس کے جو خدا کے غضب کا دن آوے توبہ سے اس کو راضی کر لیں۔ کیونکہ وہ حلیم اور کریم اور غفور اور تواب ہے۔ جیسا کہ وہ شدید العقاب بھی ہے۔

(تذکرہ ۵۳۴)

۸۔ مورخہ ۲۲ دسمبر ۱۹۰۲ء فرمایا

"میں کسی اور جگہ ہوں اور قادیان کی طرف آنا چاہتا ہوں۔ ایک دو آدمی ساتھ ہیں کسی نے کہا۔ راستہ بند ہے۔ ایک بڑا بحر ذخار چل رہا ہے۔ میں نے دیکھا کہ واقعہ میں کوئی دریا نہیں۔ بلکہ ایک بڑا سمندر ہے جیسے سانپ چلا کرتا ہے۔ ہم واپس چلے آئے کہ ابھی راستہ نہیں۔ یہ راہ بڑا خوفناک ہے"

(تذکرہ صفحہ ۴۶۳ طبع دوم)

اس کی تعبیر واقعاتی طور پر بالکل واضح ہے

## ۹۔ واپسی کی پیشگوئیاں

۔۔۔ حضور علیہ السلام کو ۱۸۸۲ء سے یہ الہام متواتر ہوتا رہا۔۔۔ کتب اللہ لاغلبن انا و رسلی۔

(یعنی خدا نے ابتدا سے یہ مقدر کر چھوڑا ہے کہ وہ اور اس کے رسول غالب رہیں گے)

فرمایا "الف۔ خواب میں دیکھا کہ میرے پاس مرزا غلام قادر میرے بھائی کھڑے ہیں۔ اور میں یہ آیت قرآن شریف کی پڑھتا ہوں۔ غلبت الروم فی ادنی الارض وھم من بعد غلبھم سیغلبون۔ اور کہتا ہوں کہ ادنی الارض سے قادیان مراد ہے۔

(۱۱) ب - ایک دفعہ ہمیں یہ الہام ہوا کہ غُلِبَتِ الرُّومُ فِیْ اَدْنَی الْاَرْضِ وَھُمْ مِّنْ بَعْدِ غَلَبِھِمْ سَیَغْلِبُوْنَ اور مجھے دکھایا گیا کہ اس فقرہ کی آخری آیت تک جس قدر حروف ہیں انہیں اکمل اور مخلص موافقین کے نام بھی اس میں پوشیدہ ہیں۔

(۱۲) فرمایا ” مجھے اس سے بہت خوشی ہوئی کہ چند روز ہوئے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے مجھے یہ مبشر الہام ہوا ہے۔

اِنِّیْ مَعَ الْاَفْوَاجِ اٰتِیْکَ بَغْتَۃً “

ترجمہ - میں فوجوں کے ساتھ ناگاہ تیرے پاس آنے والا ہوں۔

فرمایا ” یہ کسی عظیم الشان نشان کی طرف اشارہ معلوم ہوتا ہے “

(تذکرہ صفحہ ۲۹۶ ۱۸۹۶ء)

(۱۳) پھر جولائی ۱۹۰۱ء کو یہی الہام ہوتا ہے۔ فرمایا تین دن ہوئے مجھے الہام ہوا تھا

اِنِّیْ مَعَ الْاَفْوَاجِ اٰتِیْکَ بَغْتَۃً

” افواج کے لفظ سے معلوم ہوتا ہے کہ مقابل میں بھی بڑے بڑے منصوبے کئے گئے ہیں اور ایک جماعت ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کا جوش نفسانی نہیں ہوتا ہے۔ اس کے انتقام کے ساتھ بھی رحمانیت کا جوش ہوتا ہے۔ پس جب وہ افواج کے ساتھ آتا ہے تو اس سے صاف پایا جاتا ہے کہ مقابل میں بھی فوجیں ہیں ......“

(تذکرہ طبع دوم صفحہ ۴۲۱)

(۱۴) ” اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّکَ اِلٰی مَعَادٍ - اِنِّیْ مَعَ الْاَفْوَاجِ اٰتِیْکَ بَغْتَۃً یَاْتِیْکَ نُصْرَتِیْ - اِنِّیْ اَنَا الرَّحْمٰنُ ذُو الْمَجْدِ وَالْعُلٰی مخالفوں میں پھوٹ اور ایک شخص متنافس کی ذلت اور اہانت اور ملامتِ خلق “

اس کی وضاحت حضور کے الفاظ میں

” وہ خدا جس نے خدمتِ قرآن تجھے سپرد کی ہے۔ پھر تجھے قادیان واپس لائے گا۔ میں اپنے فرشتوں کے ساتھ ناگہانی طور پر تیری مدد کروں گا۔ میری مدد تجھے پہنچے گی۔ میں ذوالجلال بلند شان والا رحمٰن ہوں۔ میں مخالفوں میں پھوٹ ڈالوں گا “

(تذکرہ صفحہ ۵۱۵ ۳۱۴)

گویا کہ اِنِّیْ مَعَ الْاَفْوَاجِ اٰتِیْکَ بَغْتَۃً کا خاص تعلق غُلِبَتِ الرُّوْمُ فِیْ اَدْنَی الْاَرْضِ کے ساتھ ہے اور پھر لَرَآدُّکَ اِلٰی مَعَادٍ کے ساتھ اس کا تعلق ہے۔ اور مندرجہ ذیل حوالہ سے ثابت ہے کہ اس کا تعلق حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ بھی ہے۔

(۱۵) حضرت مسیح پاک علیہ السلام فرماتے ہیں۔ ” رؤیا میں دیکھا کہ ایک سفید کپڑا ہے۔ اس پر کسی نے انگشتری رکھ دی ہے اس کے بعد الہامات ذیل ہوئے۔

فتح نمایاں۔ ہماری فتح صَدَّقْتَ الرُّؤْیَا اِنِّیْ مَعَ الْاَفْوَاجِ اٰتِیْکَ بَغْتَۃً۔

اسی شب صاحبزادہ میاں محمود احمد صاحب نے خواب میں دیکھا تھا کہ حضرت کو اِنِّیْ مَعَ الْاَفْوَاجِ اٰتِیْکَ بَغْتَۃً الہام ہوا ہے۔ صبح اٹھ کر ذکر کیا تو معلوم ہوا ہے کہ بے شک یہ الہام ہوا ہے۔

(تذکرہ صفحہ ۵۳۹ ۲۸ اپریل ۱۹۰۵ء)

صاف معلوم ہوتا ہے کہ اِنِّیْ مَعَ الْاَفْوَاجِ اٰتِیْکَ بَغْتَۃً کا عظیم الشان نشان حضور کے خواب کی تصدیق ہی الہام ” صَدَّقْتَ الرُّؤْیَا “ میں کی گئی ہے۔

(۱۶) حضور علیہ السلام نے فرمایا۔

” اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ایک سورۃ بھیج کر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا قدر اور مرتبہ ظاہر کیا ہے اور وہ سورۃ ہے ..... اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ...... اس میں ایک عظیم الشان پیشگوئی ہے کہ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ تیرے رب نے ” اصحاب الفیل “ کے ساتھ کیا کیا یعنی ان کا مکر اُلٹا کر ان پر ہی مارا ...... اس وقت اصحاب الفیل کی شکل میں اسلام پر حملہ کیا گیا ہے۔ مسلمانوں کی حالت میں بہت کمزوریاں ہیں۔ اصحاب فیل زور میں ہیں۔ مگر خدا تعالیٰ وہی نمونہ پھر دکھانا چاہتا ہے ...... مجھے بھی یہ الہام ہوا ہے۔ جس سے صاف صاف پایا جاتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی نصرت اور تائید اپنا کام کر کے رہے گی۔ “

(تذکرہ صفحہ ۷۲۰)

(باقی)

## پہلے سودے کا منافع

مغربی ممالک میں مساجد کی تعمیر کی سکیم کے ماتحت جماعت کے بڑے تاجران کے متعلق یہ فیصلہ ہوا تھا کہ وہ ہر مہینہ کی پہلی تاریخ کے پہلے سودے کا منافع مساجد فنڈ میں ادا کیا کریں۔

یکم اپریل گذر چکی ہے تاجر احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس تاریخ کے پہلے سودے کا منافع خانہ خدا کی تعمیر کے لئے ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

وکیل المال ثانی تحریک جدید

## خدمتِ خلق خدام کے کام کا ایک اہم جزو ہے

خدمتِ خلق خدام الاحمدیہ کا ایک اہم جزو ہے - اس سلسلے میں علاوہ اور باتوں کے یہ کوشش بھی کی جاتی ہے کہ جماعت کے مستحق لوگوں کی مناسب طور پر امداد کی جائے - مثلاً جن کو ضروریاتِ زندگی مہیا نہیں ان کا انتظام کیا جائے - ذہین اور ہوشیار طلباء کو جو اپنی تعلیم کے جاری رکھنے کی طاقت نہیں پاتے - کتب اور دیگر ضروریات کی خرید میں مدد دی جائے - موسم کے بدل جانے پر غیر ذی استطاعت لوگوں میں ضروری پارچات تقسیم کئے جائیں وغیرہ - اس سلسلے میں کراچی کی مجلس متعدد مرتبہ مجلس مرکزیہ کو عطیہ دے چکی ہے - چونکہ یہ سلسلہ ہر وقت جاری رہتا ہے - اس لئے میں تمام خدام کو اس ضروری کام کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ وہ بھی اس کام میں مجلس مرکزیہ کا ہاتھ بٹائیں - ہم یقین کرتے ہیں کہ تمام مجالس اپنی اپنی جگہ بھی اس کام کی طرف توجہ دے رہی ہوں گی - لیکن ربوہ جماعت کا مرکز ہونے کی وجہ سے بہت سے لوگوں کو اپنی طرف کھینچتا ہے - اور یہاں کثرت سے ایسے لوگ موجود ہیں جو تعلیم اور خدمت دین کی خاطر مشکلات میں سے گذر رہے ہیں - اس لئے مرکز میں خدمتِ خلق کے اس حصہ کی طرف زیادہ توجہ دی جانی ضروری ہے - احباب جو عطیہ جات بھیجیں ان پر "خدمتِ خلق فنڈ" کی تصریح کر دیں - جزاکم اللہ تعالےٰ

مہتمم خدمت خلق خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

---

## TRAINING IN BANKING

شرائط :- گریجوایٹ - عمر ۵۷-۵-۱ کو ۲۰ تا ۲۵ - پراسپکٹس سٹیٹ بنک آف پاکستان یا نیشنل بنک آف پاکستان یا حبیب بنک یا مسلم کمرشل بنک سے طلب ہو - اس میں سکیم کے متعلق معلومات اور درخواست کرنے کے طریق کی وضاحت کی گئی ہے - درخواستیں ۵۷-۵-۱۵ تک بنام مینجر سٹیٹ بنک آف پاکستان لاہور ارسال ہوں -
(پاکستان ٹائمز ۵۷-۴-۶)
(ناظر تعلیم)

---

## پاکستان نیوی میں کمیشن

کیڈٹ امتحان داخلہ ستمبر ۵۷ء میں عمر ۵۷-۵-۱ کو ۱۶ تا ½ ۱۸ میٹرک سیکنڈ ڈویژن یا سینئر کیمبرج - پاکستانی درخواستیں ۵۷-۴-۱۹ تک بنام
Naval Recruiting officers Naval Barracks Queens Road Karachi; 26 The Mall Lahore; 58, The Mall Peshawer and 304/A, Peshawer Road Rawalpindi
پاکستان ٹائمز ۵۷-۴-۶ (ناظر تعلیم ربوہ)

---

## اکیسواں پی - ایم - اے طویل کورس ریگولر کمیشن

تحریری امتحان جون ۵۷ء میں انگریزی - جنرل نالج و ریاضی میں پشاور - راولپنڈی - لاہور - بہاولپور - کوئٹہ - کراچی - ڈھاکہ و جیسور میں ہوگا - کامیاب امیدواران کا انٹرویو انٹر سروسز سلیکشن بورڈ کے سامنے ہوگا - شرائط :- پاکستانی - غیر شادی شدہ - میٹرک یا سینیئر کیمبرج تاریخ پیدائش ۳۷-۵-۱۵ کے بعد کی ۳۹-۵-۱۵ تک - فیس داخلہ ۵/- روپے - پی - ایم - اے میں وظیفہ ۱۲۰/- ماہوار فارم درخواست و قواعد دفاتر بھرتی یا دفاتر روزگار سے طلب ہوں
درخواستیں ۵۷-۵-۵ تک بنام G. H. Q, A. G's Branch, Org-3 Rawalpindi (پاکستان ٹائمز ۵۷-۴-۵)
(ناظر تعلیم ربوہ)

---

## دعائے مغفرت

میری ہمشیرہ ارشاد بیگم صرف چند دن بیمار رہ کر فوت ہو گئی ہیں - احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ مرحومہ کو اعلےٰ مقام عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے - آمین - مرحومہ کے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں - اللہ تعالےٰ ان کا خود ہی کفیل ہو - اور یہ خادم دین بنیں - آمین -

خادم حسین اخوند زادہ ایم اے ہیڈ ماسٹر مڈل رانجھا

---

## چاندی اور سونے کا مکان

حضور فرماتے ہیں :- "اگر ایک شخص کی کوٹھی دس ہزار روپے کی ہو اور تمہاری کوٹھی اس کے مقابلہ میں بیس ہزار روپے کی ہو تو تمہارے لئے یہ امر کتنی خوشی اور فخر کا موجب ہوگا - اس طرح اگر ایک شخص کو اپنی نیکیوں کی وجہ سے چاندی کا مکان ملے گا تو مسجد بنانے کی وجہ سے خدا تعالےٰ تمہیں سونے کا مکان دے گا - یا ایک کو سونے کا مکان ملا اور تمہیں بھی سونے کا مکان ہی ملنا چاہیئے تھا - تو چونکہ تم نے مسجد بنائی اس لئے تمہیں موتیوں کا مکان ملے گا - یا ایک شخص کو موتیوں کا گھر ملا اور تمہیں بھی موتیوں کا گھر ہی ملنا تھا - لیکن اس لئے کہ تم نے مسجد بنائی خدا تمہیں موتیوں کی بجائے ہیروں کا مکان دیگا" -

ملے گا قصر لاثانی اسے فردوس جنت میں
بنائیگا خدا کا گھر جو اس دنیائے عشرت میں

وکیل المال ثانی تحریک جدید

---

## زکوٰۃ اسلام کا تیسرا رکن ہے

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا - اسلام کی بنا پانچ باتوں پر ہے - اوّل لا الٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ کی شہادت - دوم نماز - سوم زکوٰۃ - چہارم رمضان کے روزے اور پانچویں بیت اللہ کا حج -

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ کو اسلام کا تیسرا رکن فرمایا ہے - اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں فرمایا الذین یقیمون الصلوٰۃ ویؤتون الزکوٰۃ وھم بالاخرۃ ھم یوقنون - اولٓئک علیٰ ھدی من ربھم واولٓئک ھم المفلحون فرمایا - نماز قائم کرنے والے - زکوٰۃ ادا کرنے والے - اور آخرت پر یقین رکھنے والے ہی لوگ اپنے رب کی ہدایت پر ہیں اور یہاں وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں -

نیز فرمایا قد افلح المؤمنون الذین ھم فی صلاتھم خٰشعون والذین ھم عن اللغو معرضون والذین ھم للزکوٰۃ فٰعلون

ان آیات میں فلاح پانے والے دوستوں کی دوسری صفات کے ساتھ ایک صفت یہ بھی بیان فرمائی کہ وہ زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں اور فرمایا کہ یہی لوگ جنت کے وارث ہوں گے اور وہ اس جنت میں ہمیشہ ہمیش رہنے والے ہوں گے -

پس مبارک ہیں وہ لوگ جن کو اللہ تعالےٰ نے دینی نعماء کے ساتھ دنیاوی اموال سے بھی نوازا ہے اور وہ اس پر اللہ تعالےٰ کے حکم کی تعمیل میں زکوٰۃ بھی ادا کرتے ہیں - بعض دوست زکوٰۃ کی ادائیگی ماہ رمضان تک ملتوی رکھتے ہیں - ایسے احباب مہربانی کر کے اپنے پر واجب زکوٰۃ رمضان المبارک کے ابتدائی ایام میں ادا کر کے ممنون فرمائیں - تا کہ ان کے کم استطاعت بھائیوں کی بروقت امداد کی جا سکے -

ناظر بیت المال ربوہ

---

## بشارات رحمانیہ حصہ دوئم

محترم مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر امیر جماعت ڈیرہ غازیخاں نے بشارات رحمانیہ کا دوسرا حصہ تالیف فرمایا ہے - کتاب میں سلسلہ کے بزرگان کے مضامین کے علاوہ مختلف صاحب کشف و رویا احباب کے کشف بھی ہیں - جن کا مطالعہ نوجوان طبقہ کے لئے یقیناً ازدیاد ایمان کا موجب ہو سکتا ہے - میں خدام سے پرزور اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس کتاب کا مطالعہ فرمائیں - کتاب مؤلف کے علاوہ ربوہ کے بعض اداروں سے بھی مل سکتی ہے -

مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

---

## درخواستہائے دعا

(۱) عزیزم چوہدری سعید اللہ صاحب بشیر ایف اے کا اور عزیزم ملک محمد افضل صاحب ایف - ایس سی کا امتحان دے رہے ہیں - احباب کرام ہر دو کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں -

محمد اسمٰعیل وریا گڑھی

(۲) خاکسار - ایف - ایس - سی (میڈیکل) کے امتحان میں شامل ہو رہا ہے - احباب جماعت کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے -

سلیم اختر صدیقی دار الصدر غربی

# مالیت کا اندازہ لگانے کے فارمولے میں ترمیم کا اعلان

## قیمت سالانہ کرایہ کا چالیس گنا تصور کی جائے گی

کراچی ۱۱ اپریل۔ مرکزی وزارت آبادکاری نے بھارت میں مسلمانوں کی متروکہ جائداد کی مالیت کا اندازہ لگانے کے فارمولے میں اہم ترامیم کا اعلان کیا ہے۔ جس کے تحت یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ متروکہ جائداد کی مالیت سالانہ کرایہ کا بیس گنا کی بجائے چالیس گنا مقرر کی جائے۔

اعلان میں کہا گیا ہے کہ حکومت نے یہ فیصلہ نمائندہ مہاجر لیڈروں سے بات چیت کے بعد کیا ہے۔ اعلان میں مزید کہا گیا ہے کہ سالانہ کرایہ کی بنیاد پر متروکہ شہری املاک کی مالیت کے تعین کا اصول عام طور پر مان لیا گیا ہے اور اب بھارت میں مسلمانوں کی چھوڑی ہوئی جائداد کے علاوہ پاکستان میں چھوڑی ہوئی ہندوؤں کی جائداد کی مالیت کے تخمینے کے لئے بھی اس فارمولے پر عمل کیا جائے گا۔

اعلان میں ترمیمی فارمولے کی حمایت کرتے ہوئے یہ کہا گیا ہے۔ "حکومت نے اس امر کو محسوس کیا ہے کہ اگر متروکہ جائداد کی قیمت کم لگائی گئی تو اس سے دوسرے دعویداروں کے علاوہ بیواؤں۔ بوڑھوں اور یتیموں کو بہت نقصان پہنچے گا۔ خاص طور پر اس صورت میں جبکہ ان کے دعاوی کا معاوضہ جزوی طور پر نقدی میں ادا کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔"

اعلان میں اس بات کی وضاحت کی گئی ہے کہ نئے فارمولے کے تحت رجسٹری شدہ بیعنامہ میں درج رقم ہی کو اصل قیمت خرید مقرر کیا جائے گا بشرطیکہ ان بیعناموں کی اصلیت میں کوئی شک وشبہ نہ ہو۔

نئے فارمولے کے تحت دیہی مکانوں کی مالیت کی تعمیر کی لاگت کو ۲۰ سے تقسیم کر کے متعین کی جائے گی۔ باقی شرائط کم وبیش وہی ہیں جن کا پہلے فارمولے میں اعلان کیا جا چکا ہے۔

### پیرس میں ملکہ الزبتھ کا پرتپاک خیرمقدم

پیرس ۱۱ اپریل۔ کل برطانیہ کی ملکہ الزبتھ نے دریائے سین میں سیر کی تو پیرس کے دس لاکھ باشندوں نے پرجوش تالیاں بجا کر ملکہ کو خراج عقیدت پیش کیا۔ دریا کے دونوں جانب تل دھرنے کی جگہ نہیں تھی۔ ٹریفک بند تھا۔ اس موقع پر بے پناہ آتشبازی چھوڑی گئی۔

### عرب ملک امریکہ سے احتجاج کریں گے

قاہرہ ۱۱ اپریل۔ ایک اطلاع کے مطابق عرب ملک خلیج عقبہ کے راستے امریکی تیل بردار جہاز کے اسرائیل پہنچنے پر امریکہ سے احتجاج کریں گے۔ عرب ملکوں کا خیال ہے کہ اس طرح امریکہ نے عرب ملکوں کے علاقائی سمندروں کی خلاف ورزی کی ہے۔

دریں اثناء امریکی محکمہ خارجہ کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ خلیج عقبہ کے راستے اسرائیل کو جہاز بھیجنے سے امریکہ کا مقصد خلیج میں آزاد جہازرانی کے حق کی آزمائش کرنا نہیں تھا۔

### کپڑے کے نرخ کم کرنے کیلئے کمیٹی

کراچی ۱۱ اپریل۔ حکومت پاکستان نے ملکی کارخانوں میں تیار ہونے والے اور کھڈی کے کپڑوں کے نرخ کم کرنے کے سوال پر رپورٹ پیش کرنے کے لئے ایک کمیٹی قائم کر دی ہے یہ کمیٹی سوتی کپڑے کے نرخوں کو عام آدمی کی پہنچ کے مطابق بنانے کے علاوہ اس مسئلہ پر بھی غور کرے گی کہ آیا اسے برآمد بڑھانے کی سکیم کے تحت کر دیا جائے۔

### ایٹمی تجربات کم کرنے کی سفارش

ولنگٹن ۱۱ اپریل۔ نیوزی لینڈ کے وزیراعظم مسٹر سڈنی ہالینڈ نے یہ رائے ظاہر کی ہے کہ ایٹمی تجربات کو محدود کرنے کے متعلق بڑی طاقتوں میں مفاہمت ہو سکتی ہے

—— لاہور ۱۱ اپریل لاہور بارڈر پولیس نے ماہ فروری ۵۷ء کے دوران پاک بھارت سرحد پر تقریباً ۱۷ ہزار آٹھ سو روپے کی مالیت کی سمگل شدہ اشیاء قبضہ میں لیں

### پاکستان نے بھارت کو دس لاکھ روپیہ ادا کیا

نئی دہلی ۱۱ اپریل۔ انڈیا ریڈیو نے بتایا کہ پاکستان نے متروکہ منقولہ جائداد کی فروخت سے حاصل ہونے والا دس لاکھ روپیہ ایک بینک ڈرافٹ کی صورت میں بھارت کو ادا کر دیا ہے۔ ریڈیو نے مزید بتایا کہ پاکستان نے اس سلسلے میں مزید چھ لاکھ روپیہ جلد ہی ادا کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

### یو۔پی کی کابینہ نے حلف اٹھا لیا

لکھنؤ ۱۱ اپریل۔ کل یہاں یو۔پی کی نئی کابینہ نے وزیراعظم ڈاکٹر سمپورنانند کی زیر قیادت اپنے عہدے کا حلف اٹھا لیا۔ کابینہ میں بارہ وزیر اور سات نائب وزیر شامل ہیں

اس کے علاوہ نو پارلیمنٹری سیکرٹری بھی مقرر کئے گئے۔

# صدر راج میں توسیع سے متعلقہ قرارداد ٹیکنیکل اعتراض کی بنا پر واپس لے لی گئی

## آج وزیر داخلہ دو الگ الگ قراردادیں پیش کریں گے

کراچی ۱۱ اپریل۔ مرکزی وزیر داخلہ میر غلام علی تالپور نے مغربی پاکستان میں صدر راج کی میعاد بڑھانے کے متعلق قومی اسمبلی میں جو قرارداد پیش کی تھی اسے کل فنی نوعیت کے ایک اعتراض کی بناء پر واپس لے لیا گیا۔ اب وزیر داخلہ دو الگ الگ قراردادیں پیش کریں گے۔ ایک قرارداد کے ذریعہ مغربی پاکستان میں دفعہ ۱۹۳ کے نفاذ کی منظوری حاصل کی جائے گی اور دوسری میں دفعہ ۱۹۳ کی میعاد میں چار ماہ کی توسیع کر دینے کی تجویز پیش کی جائیگی

لابی کے حلقوں میں یہ رائے ظاہر کی گئی ہے کہ صدر راج سے متعلقہ قرارداد کا واپس لیا جانا مسلم لیگ کی بہت بڑی کامیابی ہے۔

مسلم لیگی لیڈر مسٹر ممتاز دولتانہ نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ "اب حکومت یہ مسئلہ پیش نہیں کر سکتی۔ ایوان کی منظوری سے ایک قرارداد واپس لی جا چکی ہے۔ اب نئی قرارداد سال تک بھی ایوان میں پیش نہیں کی جا سکتی"۔ مسٹر فضل الرحمن (مسلم لیگ) نے کہا۔ "ہماری چال یہی تھی کہ حکومت اپنی قرارداد واپس لے لے۔ اب متعلقہ قواعد کو تبدیل اور معطل کئے بغیر حکومت نئی قرارداد پیش نہیں کر سکے گی"۔

وزیر قانون سردار امیر اعظم کو مسلم لیگی لیڈروں کی رائے سے آگاہ کیا گیا۔ تو آپ نے کہا "نئی قرارداد پیش کرنے میں کوئی فنی رکاوٹ حائل نہیں ہم نئی قراردادیں پیش کر سکیں گے"۔

### کشتی الٹنے سے دو سو افراد ہلاک

نئی دہلی ۱۱ اپریل۔ انڈیا ریڈیو کی اطلاع کے مطابق جنوبی بھارت میں بھدرا چلم کے نزدیک دریائے گوداوری میں دو کشتیاں الٹ جانے سے دو سو افراد ڈوب کر ہلاک ہو گئے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ دونوں کشتیاں ایک دوسرے سے بندھی ہوئی تھیں۔ آج شام کے ۵ بجے تک صرف سات لاشیں نکالی جا سکی تھیں۔

### رنگون میں ہولناک آتشزدگی

رنگون ۱۱ اپریل۔ کل رات رنگون کے نواحی علاقے میں ہولناک اور تباہ کن آتشزدگی سے چھ مربع میل کے رقبہ میں تقریباً بیس ہزار جھونپڑیاں۔ مکان کارخانے مندر اور بازار جل کر خاک ہو گئے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق بیس افراد ہلاک اور چالیس مجروح ہو گئے ہیں۔ چار بچے ان لوگوں کے پاؤں تلے آ کر ہلاک ہوئے

### پنج سالہ منصوبے پر غور وفکر

کراچی ۱۱ اپریل۔ کل یہاں قومی اقتصادی کونسل کا اجلاس وزیراعظم مسٹر حسین شہید سہروردی کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ کونسل نے پنج سالہ ترقیاتی منصوبے پر تفصیل کے ساتھ غور کیا۔ اجلاس چار پانچ روز جاری رہے گا۔ جس میں منصوبے پر مزید بحث کی جائے گی۔

کل کے اجلاس میں مرکزی وزیر خزانہ سید امجد علی اور وزیر صنعت وتجارت مسٹر ابوالمنصور احمد وزیر خوراک مسٹر دلدار احمد مشرقی پاکستان کے وزیراعلیٰ مسٹر عطاء الرحمن خان اور ان کی کابینہ کے دو وزیر شیخ مجیب الرحمن اور مسٹر دھیریندر ناتھ دتہ، مغربی پاکستان کے معطل وزیراعلیٰ ڈاکٹر خان صاحب، اور ان کے دو رفقائے کار سردار عبدالرشید اور پیرزادہ عبدالستار شریک تھے

واضح رہے کہ ڈاکٹر خان صاحب اور ان کی معطل کابینہ کے دو وزراء نے کل کے اجلاس میں مغربی پاکستان کی نمائندگی آئین کی اس دفعہ کے تحت کی جس میں کہا گیا تھا کہ کونسل میں مرکز مشرقی اور مغربی پاکستان سے تین تین وزراء رہے جائیں اور وزیراعظم کونسل کے صدر ہوں۔



رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴